



## سوال

(672) دائیں ہاتھ کٹ جانے کی وجہ سے بائیں ہاتھ کی انگلی کو حرکت دینا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کا دایاں ہاتھ کسی وجہ سے کٹ جاتا ہے تو اب حالت نماز میں بائیں ہاتھ کی انگلی کو شہادت کے لیے اٹھا سکتا ہے یا کہ نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دایاں ہاتھ کٹنے کی وجہ سے جس طرح وضو کرنے والے سے اس کا دھونا ساقط ہو جاتا ہے، اسی طرح شہادت کی انگلی کی حرکت بھی ساقط ہو جاتی ہے۔ البتہ بعض اہل علم نے کہا ہے، کہ بازو کا اگر سر موجود ہو، تو صرف اسے ہی دھویا جائے، لیکن کوئی بھی قائل نہیں، کہ اس کے بجائے بائیں ہاتھ کو دو دفعہ دھویا جائے۔ اسی طرح ”رفع سبابہ“ کا مسئلہ سمجھ لینا چاہیے۔ کیونکہ اس کے دائیں ہاتھ کی تسبیح والی انگلی ہی اس کام کے لیے مقرر ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 574

محدث فتویٰ